3593 ـ سبزیوں اور پھلوں کی زکاۃ

سوال

ایك شخص كے باغ میں اپنے ذاتی استعمال كے لیے پھل اور سبزیاں ہیں تو كیا اس میں عشر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پھلوں اور سبزیوں میں زكاۃ نہیں، یہ اس لیے كہ نہ تو یہ ماپی جاتی ہیں اور نہ ہی زخیرہ كی جاتی ہیں، لیكن زكاۃ اس پھل میں واجب ہوتی ہے جو ماپا جائے اور كھجور اور منقہ اور بادام اور پستہ كی طرح اسے زخیرہ كیا جاتا ہو... لیكن جو نہ تو ماپی جائے اور نہ ہی زخیرہ ہو مثلا انار، انجیر اور آڑو اور تربوز وغیرہ دوسرے پھل، اور مثلا ٹماٹر، كھیرے وغیرہ سبزیوں میں زكاۃ نہیں ہے كیونكہ اگر یہ زخیرہ كی جائیں تو یہ خراب ہو جاتی ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" كھجور اور غلہ میں اس وقت تك زكاۃ نہیں جب تك كہ وہ پانچ وسق نہ ہو جائے... "

اسے بخاری اور مسلم وغیرہ نے روایت كیا ہے.

یہ اس وقت ہے جب وہ ماپا جائے، تو اصل میں بالكل ہی ماپا نہ جاتا ہو اس میں بالاولی زكاۃ نہ ہو گی.

اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا مروی ہے ـ اور سے موقوف بھی كہا گیا ہے ـ كہ" سبزیوں میں زكاۃ نہیں ہے "

اور اس لیے بھی كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كے خلفاء رضی اللہ تعالی عنہم نے اسے چھوڑے ركھا حالانكہ یہ ان كے قریب ہی كاشت كی جاتی رہی، اور اس كی زكاۃ ادا نہیں كی جاتی تھی، جو كہ اس میں زكاۃ كے عدم وجوب كی دلیل ہے.

اور اس لیے بھی كہ آپ كا باغ ذاتی استعمال كے لیے ہے، نہ كہ تجارت كے لیے جو اس كی تاكید ہے كہ اس باغ میں زكاۃ واجب نہیں ہے، لیكن اگر یہ تجارت كے لیے ہو اور اس كی منافع پر سال گزر جائے تواس مال پر جسے سال پورا ہو چكا ہے اس میں زكاۃ واجب ہو گی.

والله اعلم .